مدیر کے نام

محمد اسحاق منصوری ' کراچی

''معاصر اسلامی فکر: چند غور طلب پہلو'' (اکتوبر' نومبر ۲۰۰۱ء) میں جن مسائل کی نشان دہی کی گئی ہے ان پر مختلف سطحوں پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ سید مودودیؒ ' جماعت اسلامی اور تجدید و احیاے دین کی بین الاقوامی سب تحریکوں نے دَور جدید کے تقاضوں کے مطابق اسلام کے عالمی و دائمی احکام و تصورات کی تفسیر و تعبیر کی ہے مگر ہنوز بہت کام باقی ہے۔ بقول ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی: ''جب تک اسلامی انقلاب کی اس جیسی بنیادی فکری ضرورتوں کو پورا نہیں کیا جاتا عصرِ حاضر کے مزاج کی اصلاح ناممکن ہوگی''۔ (نومبر' ص ۵۹)

اس تحقیقی اور اجتہادی کام کی سب سے زیادہ ذمہ داری ان اساتذہ پر عائد ہوتی ہے جو مختلف ممالک کے مختلف اعلیٰ تعلیم و تحقیق کے اداروں اور جامعات سے وابستہ ہیں اور جہاں غیر ضروری موضوعات پر تحقیقی مقالات لکھوا کر اُمت کے وسائل کو ضائع کیا جا رہا ہے۔ احیاے اسلام کی تحریکوں سے وابستہ تحقیقی اداروں کو ان ضروری مسائل پر تحقیقی اور اجتہادی کام کی منصوبہ بندی اولین ترجیح دے کر کرنا چاہیے۔ آئی پی ایس' ادارہ معارف اسلامی کراچی و منصورہ اور کئی ادارے مختلف محاذوں پر برسرپیکار ہیں لیکن اب بھی کئی محاذوں پر دشمن کا مقابلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے!!

عبدالحق ' اسلام آباد

پروفیسر خورشید احمد صاحب نے اشارات (نومبر' ۲۰۰۱ء) میں افغانستان کے مفلوک الحال اور مظلوم مسلمانوں کے مقدمے کی وکالت کا حق ادا کر دیا ہے' اور ثابت کیا ہے کہ امریکہ ماوراے عدالت افغانیوں کے قتل کا مجرم ہے' اور افغانستان پر بم باری ریاستی دہشت گردی کی ہولناک مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ پروفیسر صاحب کو اس کاوش کا اجرِعظیم عطا فرمائے۔

عبدالغفار عزیز ' لاہور

القاعدہ تنظیم کو القائدہ (نومبر ۲۰۰۱ء) لکھا گیا۔ قاعدہ (بنیاد-Base) عربی کا معروف لفظ ہے۔ ایمن الظواہری القاعدہ کے معروف رہنما ہیں۔ انھیں ایمان الزہراوی لکھا گیا۔ قطر کے امیر کا نام حمد بن خلیفہ آل ثانی ہے انھیں محمد الثانی لکھا گیا۔ خواہش ہوتی ہے کہ ترجمان میں ایسے سہو نہ ہوں۔ بہرحال' اصل اہمیت قوم و ملک کی رہنمائی اور حقائق سامنے لانے کی ہے۔ الحمدللہ' ترجمان القرآن اس حوالے سے ''امامِ مجلات'' ہے۔

عبداللّٰہ گوہر ' کراچی

مولانا عبدالمالک نے مطالعہ حدیث میں رمضان میں ۱۰ گنا اجر کے حوالے سے ۷۰۰ کے بجائے ۷ ہزار لکھا (نومبر ۲۰۰۱ء)' جب کہ اضافہ تو ۷۰ گنا ہوتا ہے اور یوں ۷۰۰ کا معاملہ ۴۹ ہزار تک پہنچتا ہے۔ سچ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی شان کریمی کی کوئی نہایت نہیں ہے!